توجہ دلاؤ نوٹس

28اپریل DHQ کوٹلی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی جانب ایوان کی توجہ دلانا چاہتی ہوں۔

ا۔ کوٹلی گواں کوٹھیاں کی ایک غریب عورت تشویشناک حالت میں گائنی وارڈ میں شام 6:00 بجے لائی گئی مگر رات 10:30 تک اُس کو کوئی مناسب Treatment نہ دی گئی اور اُس کے بعد اُسے راولپنڈی بھیج دیا گیا ۔نہ سٹریچر، نہ وہیل چیئر باہر آتے ہی اُس عورت نے گیلری میں مردہ بچے کو جنم دیا۔خاتون کی حالت غیر ہوگئی تو فوری طور پر سارا عملہ حرکت میں آ گیا۔عورت کو واپس وارڈ میں لایا گیا جہاں تا حال اُس کی حالت تشویشناک ہے۔جناب سپیکر! اس واقعہ پر خاندان اور علاقہ کے عوام میں شدید ردعمل پایا جاتا ہے۔سوشل میڈیا /پرنٹ میڈیا پر یہ واقعہ وائرل ہے۔میں اِس معزز ایوان میں جناب وزیر صحت سے درخواست کرتی ہوں کہ اِس واقعہ کا اعلیٰ سطح پر نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کے ذمہ دار ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کو معطل کیا جائے اور اُن کے خلاف سخت کارروائی کی جائے ،غریب مریضہ کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ کیا جائے۔انسانی جان کا نقصان تو پورا نہیں ہوسکتا مگر متاثرہ افراد اور خاندان اشک شوئی ہونی چاہیے۔حقیقت یہ ہے کہ DHQ کوٹلی کی حالت ایسی ہے کہ مریض وہاں جا کر صحت مند ہونے کے بجائے مزید بیماریاں ساتھ لے کر آتا ہے۔ایمرجنسی میں فوری علاج معالجہ کا انتظام نہیں ہے۔Ventileter اور آکسیجن نہ ہونے کی وجہ سے سیریس مریض راستے میں دم توڑ جاتا ہے۔ایمرجنسی میں اکثر ادویات باہر سے لانا پڑتی ہیں۔

ڈاکٹرز کے سخت رویے اور سہولتوں کے فقدان کی وجہ سے لوگ پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے پر مجبور ہیں۔اِس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔اِس کے ساتھ ساتھ کوٹلی میں Hepititas C وباء کی طرح پھیل رہا ہے خصوصاً ماں اور بچے اِس کا زیادہ شکار ہیں۔میں شکرگزار ہوں کہ قائمقام وزیراعظم جناب چوہدری طارق فاروق نے کوٹلی کے دورہ کے موقع پر اِس حوالے سے متعلقہ افراد کی توجہ اِس طرف دلائی مگر اِس پر عملی اقدامات کی فوری اور اشد ضرورت ہے۔اُمید ہے کہ اِس حوالہ سے نہ صرف کوٹلی بلکہ ریاست کی سطح پر عملی اقدامات کئے جائیں گے۔

(رفعت عزیز)

ایم ایل اے